ساہتیہ اکیڈمی کا چھ روزہ ساہتیہ اتسو ۲۰۲۵ء اختتام پذیر

آخری روز گوا کے گورنر اور وزارت ثقافت کے ایڈیشنل سکریٹری نے اکیڈمی نمائش کا معائنہ کیا

ساہتیہ اتسو کی اختتامی تقریب کے شرکاء

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ چھ روزہ ساہتیہ اتسو ۲۰۲۵ء آج اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ آخری روز گوا کے گورنر پی ایس سریدھرن پلئی نے ساہتیہ اتسو ۲۰۲۵ء میں منعقدہ ایک سمپوزیم کی صدارت کی۔ سمینار کا عنوان تھا "ادب اور فن کی دیگر شکلوں کے درمیان مشترکہ زمین"۔ اس سیشن کے دیگر مقررین میں معروف مصور جتن داس، معروف کلر ڈائریکٹر ایم کے رائنا، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت ثقافت رنجنا چوپڑا، آرٹ انٹرپرینیور سنجے کے رائے اور سماجی اور ثقافتی کارکن اور مصنف سندیپ بھٹوویا تھے۔ رنجنا چوپڑا نے کہا کہ آرٹ کی تمام متعلقہ شکلیں ایک دوسرے کی شاہکار تکمیل کرتی ہیں اور ناظرین کو دوسرے کی مدد سے ایک شکل کو سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔ جتن داس نے فنون کی تعلیم کے دوران ایک جامع نقطۂ نظر کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جامع نقطۂ نظر طلبہ کو مکمل آئیڈیا دیتا ہے۔ ایم کے رائنا نے بطور ہدایت کار اور اداکار تھیٹر میں اپنے کام کے دوران اپنے تجربات شیئر کیے اور ایسے واقعات کا حوالہ دیا جہاں ایک آرٹ فارم دوسرے کی بامعنی کارکردگی کے لیے اچھا موصل بن گیا۔ سنجے کے رائے نے کہا کہ فن کا مطلب یہ ہے کہ اصل خیال کا امکان ہو۔ کسی بھی آرٹ فارم میں زیادہ تر خیالات کسی اور آرٹ فارم سے مستعار ہوتے ہیں۔ سندیپ بھٹوویا ہندوستان بھر میں آرٹ کی متنوع شکلوں کا حوالہ دیتے ہیں جیسے کہ بہار کی ٹکولی اور مدھوبنی، جنوبی ہندوستان کے پٹاچتر اور یہ فنون مہابھارت اور رامائن جیسے مہاکاوی کے ادب کو کیسے پیش کرتے ہیں۔ آخر میں گوا کے گورنر پی ایس سریدھرن پلئی نے کہا کہ ایک مصنف عام لوگوں کے لیے لکھتا ہے نہ کہ حکمران یا حکومت کو خوش کرنے کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ تخلیقی کام کا حقیقی جج عام قاری ہوتا ہے، خواہ وہ ادبی ہو، بصری، اظہار خیال یا فن کی کوئی اور شکل۔ ساہتیہ اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے گوا کے گورنر کا شکریہ ادا کیا۔ پی ایس سریدھرن پلئی اور وزارت ثقافت کے ایڈیشنل سکریٹری اور مالیاتی مشیر رنجنا چوپڑا نے بھی اکیڈمی کی طرف سے سال ۲۰۲۴ء میں حاصل کی گئی اہم کامیابیوں پر منعقد کی گئی تصویری نمائش کا معائنہ کیا۔